اِنَّ الفضل بید اللّٰہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسٰی اَن یبعثک ربک مقاماً محموداً

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵

روزنامہ الفضل

ایڈیٹر غلام نبی — قادیان دارالامان — تار کا پتہ الفضل قادیان

DAILY
A LQADIAN.

نمبر ۱۹	مطابق ۲۶ جنوری ۱۹۴۰ء	۲۶ ماہ صلح ۱۹ ہش (یوم جمعہ)	مورخہ ۱۶ ذوالحجہ ۱۳۵۸ھ	جلد ۲۸

چندہ تحریک جدید سال ششم کے متعلق حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

آخری تاریخ ۳۱ جنوری کی بجائے ۱۵ فروری مقرر فرمائی

قادیان ۲۶ جنوری ۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج عازم سندھ ہوتے وقت خاکسار ایڈیٹر "الفضل" کو ارشاد فرمایا۔ کہ :۔

اخبار میں اعلان کر دیا جائے ۔ کہ چونکہ چندہ تحریک جدید سال ششم کے وعدوں کی آخری تاریخ کے متعلق پورے طور پر اشاعت نہیں کی جا سکی ۔ نیز جماعتیں جلسہ خلافت جوبلی کی تقریب پر کئی روز یہاں رہی ہیں ۔ اور وعدوں کے متعلق کام نہیں کیا جا سکا ۔ اس لئے سال ششم کے وعدوں کی آخری تاریخ ۳۱ جنوری کی بجائے ۱۵ ۔ فروری مقرر کی جاتی ہے ؎

پس اس اعلان کے ذریعہ اطلاع دی جاتی ہے ۔ کہ ہر وہ جماعت جس نے ابھی تک اپنے وعدوں کی فہرست حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ارسال نہیں کی ۔ یا ہر فرد جو ابھی تک اپنا وعدہ پیش نہیں کر سکا ۔ وہ جلد سے جلد توجہ کرے ۔ اور اپنے وعدہ کی اطلاع حضور کی خدمت میں پیش کر دے ؎

اس موقعہ پر یہ بیان کر دینا بھی ضروری ہے ۔ کہ اگر کوئی صاحب ابھی تک سال پنجم کا وعدہ ادا نہیں کر سکے لیکن اس کے لئے مہلت لے چکے ہیں ۔ تو وہ بھی سال ششم کا وعدہ لکھا سکتے ہیں ؎

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۴ جنوری ۱۹۴۰ء۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز آج ساڑھے چار بجے شام بذریعہ موٹر مع سیدہ ام ناصر احمد صاحب صاحبزادی امۃ القیوم بیگم صاحبہ۔ صاحبزادی منصورہ بیگم صاحبہ اور صاحبزادی امۃ العزیز بیگم صاحبہ سندھ تشریف لے گئے ہیں۔ مقامی امیر حضور نے حضرت مولوی شیر علی صاحب کو مقرر فرمایا۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت نسبتاً اچھی ہے۔ الحمد للہ

جناب مولوی محمد اسمٰعیل صاحب فاضل۔ ملک صلاح الدین صاحب پرائیویٹ سیکرٹری۔ ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب۔ منشی فتح دین صاحب اور خان امیر صاحب افغان بھی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہمراہ گئے ہیں۔

صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب لاہور تک حضور کے ہمراہ تشریف لے گئے۔

خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال بھی سندھ تشریف لے گئے ہیں۔ اور خانصاحب منشی برکت علی صاحب جائنٹ ناظر چند روز کی رخصت پر گئے ہیں۔ جناب مرزا محمد شفیع صاحب محاسب صدر انجمن قائم مقام ناظر بیت المال مقرر ہوئے ہیں۔

حضرت امیر المومنین کا ارشاد تبلیغ احمدیت کے متعلق

"میں نے مطالبہ کیا تھا کہ ہر احمدی سال میں کم از کم ایک نیا احمدی بنائے جن دوستوں نے اپنے اس عہد کو پورا کیا ہو وہ کھڑے ہو جائیں" (حضور کے ارشاد کی تعمیل میں جن احباب نے اس عہد کو پورا کیا تھا وہ کھڑے ہو گئے مگر یہ بہت تھوڑے تھے) حضور نے فرمایا "یہ دس بلکہ پانچ فی صدی بھی نہیں بنتے۔ دوستوں کو اس طرف مزید توجہ کرنی چاہیئے"۔ (تقریر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ ۲۷ دسمبر ۱۹۳۹ء)

میں تمام مخلصین جماعت احمدیہ کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے مندرجہ بالا ارشاد کی یاد دہانی کراتا ہوں۔ جسے بہت سے احباب جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سن چکے ہیں۔ پس ہر شخص اپنا وعدہ کہ وہ سال رواں یعنی ۱۹۴۰ء میں کتنے آدمی احمدی بنائے گا۔ اپنے اپنے مقامی سیکرٹری تبلیغ یا سیکرٹری انصار اللہ کو لکھائے تا وہ اپنے اپنے حلقہ کے وعدوں کی فہرست جلد از جلد مکمل کر کے دفتر دعوۃ عامہ میں بھجوا سکیں۔

مہتمم دعوت عامہ نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان

امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام بابت ۱۹۴۰ء

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا امتحان دینے والے نوٹ کر لیں کہ ۱۹۴۰ء میں حضرت اقدس کی کتب کا جو امتحان ہونے والا ہے۔ اس کے لئے مندرجہ ذیل کتب مقرر کی گئی ہیں۔

(۱) براہین احمدیہ حصہ اول۔ دوم و سوم (۲) شحنۂ حق (۳) حجۃ الاسلام (۴) تحفہ قیصریہ (۵) راز حقیقت

جو احباب اور بہنیں امتحان میں شریک ہونا چاہیں۔ وہ نظارت ہذا کو اطلاع بھجوا دیں۔ اس اطلاع میں نام ولدیت سکونت و مکمل پتہ لکھا جائے۔

ناظر تعلیم و تربیت قادیان

آنریبل سر چودھری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی ایک تقریر اور ممتاز یورپین مدبرین

جماعت احمدیہ آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کے وجود باجود پر جسقدر فخر کرے بجا ہے۔ کہ انہوں نے اللہ تعالےٰ کے فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق سے اپنی قابلیت کا سکہ یورپ کے بڑے بڑے مدبرین کے دلوں پر بٹھا دیا ہے۔ پچھلے دنوں آنریبل چودھری صاحب جمعیت اقوام کی اسمبلی کے اجلاس میں ہندوستان کے نمائندہ کی حیثیت سے شامل ہوئے اور روس کے فن لینڈ پر حملہ کرنے کے معاملہ پر ایک مدلل تقریر کی۔ اس تقریر کے متعلق یورپ کے بعض ممتاز مدبرین کی رائے اخبار ٹائمز آف انڈیا کے لنڈنی نامہ نگار کے اس خط سے معلوم ہو سکتی ہے۔ جو اخبار مذکور کی ۷ جنوری ۱۹۴۰ء کی اشاعت میں شائع ہوا ہے۔ اس خط کا جو حصہ آنریبل چودھری صاحب موصوف کی تقریر سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کا ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ تا احباب کو معلوم ہو کہ جماعت کا یہ وجود گرامی اپنی قابلیت کے متعلق یورپ کے بڑے بڑے مدبرین سے کس طرح خراج تحسین حاصل کر رہا ہے۔ اور دوست اللہ تعالےٰ کے حضور دعا کریں کہ ہماری جماعت کے وقار کو بڑھانے والی ہستی کو اللہ تعالےٰ صحت اور عمر اور اس سے زیادہ اقبال اور دین اور دنیا میں مزید ترقی عطا فرمائے۔

مسٹر (Vernon Bartlet) ورنن بارٹلٹ جن کی رائے لنڈنی نامہ نگار نے لکھی ہے۔ انگلستان کے ایک مشہور اور ممتاز اخبار نویس اور ادیب ہیں۔ وہ رسالہ "ورلڈ ریویو" کے ایڈیٹر ہیں۔ اور انگلستان کی پارلیمنٹ کے رکن بھی۔ نامہ نگار مذکور لکھتا ہے۔

مسٹر ورنن بارٹلٹ نے جو پچھلے ہفتہ جنیوا سے واپس آئے ہیں مجھے بتایا۔ کہ جمعیت اقوام کی اسمبلی کے اس اجلاس کی تقاریر میں سے سر محمد ظفر اللہ خان کی تقریر بلاشبہ سب سے زیادہ فصیح اور موثر تھی۔ ان کا پُر جوش انداز بیان جوان کے خلوص نیت کا آئینہ دار تھا سامعین پر بہت اثر انداز ہوا۔ ڈاکٹر براٹائے (Dr. Barratay) جو سکنڈے نیویا کے ایک ممتاز ادیب اور سوشلسٹ ہیں۔ اس تقریر سے اس قدر متاثر ہوئے ہیں۔ کہ انہوں نے انگلستان کی لیبر پارٹی کو مشورہ دیا ہے۔ کہ اس تقریر کو ایک پمفلٹ کی صورت میں شائع کیا جائے۔ لنڈن کے بعض حلقوں میں فن لینڈ سے سر ظفر اللہ خان کی اتنی گہری ہمدردی اور اس ملک کے حالات سے اتنی واقفیت پر کچھ تعجب کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ لیکن اس میں تعجب کی کوئی بات نہیں۔ سر ظفر اللہ کو سکنڈے نیویا کے خوشحال اور امن پسند جمہوری ممالک سے ہمیشہ دلچسپی رہی ہے سویڈن اور فن لینڈ میں ان کے کئی دوست ہیں۔ ان میں سے ایک مسٹر بیورن پرٹز (Bjorn Prytz) ہیں جو ایک نہایت قابل ڈپلومیٹ ہیں۔ اور آج کل لنڈن میں سویڈن کے سفیر ہیں۔ چند سال ہوئے مسٹر پرٹز سویڈش میچ کمپنی Swedish Match کے نمائندے کی حیثیت سے ہندوستان گئے۔ انہیں ایک تجارتی معاملہ میں حکومت ہند کے وزیر تجارت سے گفتگو کرنی تھی۔ سر ظفر اللہ خان جو ان دنوں وزیر تجارت تھے ان سے نہایت اخلاص سے پیش آئے۔ اور ان کی اپنی زبان میں ان کا خیر مقدم کیا۔ اس وقت سے دونوں میں ایک دوستانہ تعلق قائم ہے۔ جب کبھی سر ظفر اللہ لنڈن تشریف لاتے ہیں۔ تو کم از کم ایک وقت کھانا ضرور سویڈن سفیر کے ہاں کھاتے ہیں؛

ہجری شمسی تقویم (کیلنڈر)

منظور فرمودہ حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

تقویم ہجری شمسی کی ترتیب و تجویز

ہجری شمسی تقویم کے مرتب کرنے کے ساتھ تعلق رکھنے والے ضروری امور پر غور کر کے اس بارے میں رپورٹ پیش کرنے کے لئے حضرت سیدنا و امامنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹۳۹ء کے اوائل میں ایک کمیٹی مقرر فرمائی۔ اور اس کے چار ممبر معیّن فرمائے۔ حضرت سید محمد اسحاق صاحب فاضل ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ قادیان (صدر کمیٹی) حضرت صاحبزادہ حافظ میرزا ناصر احمد صاحب فاضل پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان۔ مولانا مولوی ابوالعطاء صاحب فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ۔ خاکسار محمد اسماعیل (سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ قادیان) اور ارشاد فرمایا۔ کہ اس کیلنڈر کا ڈھانچہ تیار کر کے پیش کیا جائے۔ اور اس میں دوسرے مروجہ شمسی کیلنڈروں کی نسبت مروجہ عیسوی کیلنڈر کو مقدم طور پر سامنے رکھا جائے (جو درحقیقت عیسوی کیلنڈر نہیں۔ بلکہ رومی کیلنڈر ہے جسے عیسائیوں نے حضرت عیسےٰ علیہ السّلام کے زمانہ سے ۵۲۷ سال بعد صرف اس قدر تبدیلی کے ساتھ کرسچین کیلنڈر بنا لیا۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے قبل کے سالوں کے اعداد اس میں سے کم کر دیئے۔ اور بس) لیکن چونکہ اس کے کئی ایک مہینوں کے نام مشرکانہ ہیں۔ اس لئے مہینوں کے نام کوئی اور تجویز کئے جائیں۔ جو مناسب اور موزون ہوں۔ اور عیسوی کیلنڈر کی اصلاح کے لئے جو تبدیلی اس میں عیسائیوں نے کی ہے۔ جس کے ماتحت اس کیلنڈر کو اب چلایا جا رہا ہے۔ اسے مجوزہ کیلنڈر میں شروع سے ہی ملحوظ رکھا جائے۔

چونکہ اس کمیٹی کے ارکان کو معلوم تھا۔ کہ خاکسار راقم ایک قمری تقویم تیار کر رہا ہے۔ اس لئے کمیٹی نے قرار دیا۔ کہ ہجری شمسی تقویم کا ڈھانچہ بھی خاکسار ہی تجویز کرے۔ اور اُسے کمیٹی کے سامنے پیش کرے۔ چنانچہ میں نے اس کا ایک خاکہ مرتب کر کے کمیٹی کے آگے پیش کیا۔ اور کمیٹی نے اس کے ساتھ اپنی رائے شامل کر کے اسے حضور کی خدمت میں پیش کیا۔ حضور نے اس کے متعلق تمام ممبران کی آراء سُنکر حسب ذیل فیصلہ فرمایا:-

ہجری شمسی سال کا آغاز اور اس کے دنوں کی اس کے مہینوں پر تقسیم

مروجہ عیسوی کیلنڈر کا کوئی نیا سال جس روز سے شروع ہوگا۔ اسی روز سے ہجری شمسی سال کا آغاز شمار ہوگا۔ اور سال کے دنوں کی تقسیم بھی مہینوں پر مروجہ عیسوی کیلنڈر کی طرح ہی ہوگی۔ اور لیپ کے سال بھی وُہی شمار ہوں گے۔ جو مروجہ عیسوی کیلنڈر میں شمار کئے جاتے ہیں۔ اور پہلے ہجری شمسی سال کا آغاز بھی ۶۲۲ء کے آغاز کے وقت سے ہی محسوب ہوگا۔ لیکن چونکہ عیسوی کیلنڈر کے سابقہ طریق شمار میں غلطی سے ہر صدی میں لیپ کے ۲۵ سال گنے جاتے تھے اور ساتویں صدی عیسوی کے آغاز کے وقت تک اس غلطی کی وجہ سے تین دن زائد شمار ہو چکے تھے۔ اس لئے سنہ ہش (ہجری شمسی) کے آغاز کے دن کی عیسوی تاریخ یکم جنوری ۶۲۲ء نہیں۔ بلکہ ۴ جنوری ۶۲۲ء محسوب ہوگی۔ اور چونکہ اس کے بعد بھی ۱۵۸۲ء تک یہ غلط طریق شمار برابر جاری رہا۔ اس لئے یہ فرق بڑھتا چلا گیا۔ اور سولھویں صدی عیسوی میں دس دن تک پہنچ گیا۔ اور ۱۵۸۲ء میں آ کر اس غلطی کی اصلاح کی طرف توجہ کی گئی۔ مگر وُہ بھی بیک وقت نہیں۔ بلکہ مختلف ممالک میں ۱۵۸۲ء سے لیکر قریباً ساڑھے تین سو سال کے لمبے عرصہ میں مختلف اوقات میں مختلف طریقوں سے اس کی اصلاح کی گئی۔ حتےٰ کہ بعض اقوام نے اب بیسویں صدی میں آ کر اس اصلاح کا اجراء کیا ہے۔ جبکہ یہ فرق تیرہ دن تک پہنچ چکا تھا۔ ہاں اب چونکہ اس فرق کا ازالہ کیا جا چکا ہے۔ اس لئے مروجہ عیسوی کیلنڈر کے کسی سال اور کسی مہینہ کے آغاز کے دن میں اور اس کے مقابل کے ہجری شمسی سال اور مہینہ کے آغاز کے دن میں اب کوئی فرق نہیں ہوگا اور ۱۳۱۹ ہش کے آغاز کا دن وُہی محسوب ہوگا۔ جو ۱۹۴۰ء کے آغاز کا دن تھا۔

ہجری شمسی مہینوں کے نام

ہجری شمسی سنہ کے مہینوں کے نام حضور نے حسب ذیل منظور فرمائے ہیں:-

(۱) ماہ صُلح - بمقابل جنوری - اس مہینہ میں کفارِ مکہ کے ساتھ حدیبیہ کے مقام پر صُلح کا معاہدہ ہُوا۔ جس کا نام اللہ تعالےٰ نے فتح مبین رکھا ہے۔ اس صلح کے نتیجہ میں لوگ کثرت سے اسلام میں داخل ہونے شروع ہو گئے۔ گویا دریا کا بند ٹوٹ گیا

(۲) ماہ تبلیغ - بمقابل فروری - اس مہینہ میں حضرت رسُول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بادشاہوں کی طرف تبلیغی خطوط ارسال فرمائے۔ اور انہیں اسلام کی دعوت پہنچائی۔

(۳) ماہ امان - بمقابل مارچ - اس مہینہ میں حجۃ الوداع کے موقعہ پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اعلان فرمایا تھا۔ کہ اللہ تعالےٰ نے تمہاری جانوں تمہارے مالوں۔ اور تمہاری عزت و آبرو کو ویسی ہی حرمت بخشی ہے۔ جیسی کہ اس نے حج کے دن کو، حج کے مہینہ کو اور حج کے مقام مکہ معظمہ کو حرمت عطا کی ہے۔

(۴) ماہ شہادت - بمقابل اپریل - اس مہینہ میں دُشمنانِ اسلام نے دھوکہ اور غداری سے کام لے کر اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں یہ درخواست کر کے کہ ہمیں دینِ اسلام کی تعلیمات سکھانے کے لئے ہمارے ہاں معلم اور مبلغ بھیجے جائیں۔ اور اس طرح سے اکابرِ صحابہؓ کو اپنے ہاں بُلا کر بیدردی کے ساتھ انہیں شہید کیا۔ اور ایک مہینہ میں دوبارہ یہ غداری کی۔ ایک تو رجیع کے مقام پر

جہاں آپ نے چھ یا سات اکابر صحابہ کرام کو بھیجا تھا۔ جن میں سے ایک یا دو کو تو ان لوگوں نے پکڑ کر کفار قریش کے پاس جا کر بیچ دیا۔ اور باقی سب کو شہید کر دیا۔ اور دوسرے بئر معونہ کے مقام پر جہاں آپ نے ابو براء کلابی رئیس بنی کلاب کی درخواست پر اور اس کی ذمہ واری پر ستر انصار کو جو نہایت مقدس لوگ اور قرآن کریم کے حافظ اور ماہر تھے۔ ان لوگوں کی تعلیم و تربیت کی غرض سے بھیجا۔ اور ان لوگوں نے سوائے ایک انصاری کے جسے وہاں کے سردار نے ایک غلام کو آزاد کرنے کے متعلق اپنی ماں کی نذر پوری کرنے کے لئے چھوڑ دیا تھا۔ باقی تمام کو شہید کر دیا۔

(۵) ماہِ ہجرت بمقابل مئی۔ اس مہینہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ طیبہ میں قیام اختیار فرمایا۔

(۶) ماہِ احسان بمقابل جون۔ اس مہینہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے حاتم طائی کے قبیلہ بنی طے کے اسیروں کو ان کی قومی نسبت کی وجہ سے ازراہ کرم و احسان آزادی بخشی۔

(۷) ماہِ وفا۔ بمقابل جولائی۔ اس مہینہ میں غزوہ ذات الرقاع ہوا تھا۔ جس میں سفر کی شدت اور سواری کی کمی کی وجہ سے پیدل چلنے کے باعث صحابہ کرامؓ کے پاؤں چھلنی ہو گئے۔ اور صحیح بخاری کی ایک روایت سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ بعض صحابہ کے تو پاؤں کے ناخن بھی جھڑ گئے۔ اور انہوں نے اپنے کپڑے پھاڑ پھاڑ کر اور پاؤں پر لپیٹ لپیٹ کر اس کا راستہ طے کیا۔ اور اسی وجہ سے اس مہم کا نام ذات الرقاع مشہور ہو گیا۔ اور اسی موقعہ پر صلوٰۃ الخوف کا حکم نازل ہوا۔ غرض اس جنگ میں بھی صحابہ کرامؓ نے خارق عادت طور پر اپنے صدق و وفا اور تسلیم و رضا کا نمونہ دکھایا تھا۔

(۸) ماہِ ظہور بمقابل اگست۔ اس مہینہ میں جنگ موتہ کے سلسلہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ہاتھ سے اللہ تعالےٰ نے بیرونِ عرب میں اسلام کی اشاعت اور ظہور یعنی غلبہ کی بنیاد رکھوائی۔ اس واقعہ سے قبل آپ نے ہرقل کے مقرر کردہ امیر بصریٰ کی طرف حضرت حارث بن عمیر ازدی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ ایک تبلیغی خط بھیجا تھا۔ جب وہ موتہ کے مقام پر پہونچے۔ تو شرجیل غسانی نے انہیں باندھ کر قتل کر دیا جس پر حضور نے اپنے آزاد کردہ غلام حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کی امارت کے ماتحت تین ہزار صحابہ کرام کی فوج وہاں بھیجی۔ اور ارشاد فرمایا کہ اگر زید شہید ہو جائے تو اس کی جگہ جعفرؓ بن ابی طالب لے لے۔ وہ شہید ہو جائے تو عبد اللہؓ بن رواحہ اس کی جگہ پر کھڑا ہو جائے۔ اور وہ شہید ہو جائے۔ تو مسلمان اپنے میں سے کسی کو امیر بنا لیں۔ اور اسی ترتیب سے وہ اس جنگ میں شہید ہوئے۔

(۹) ماہِ تبوک بمقابل ستمبر۔ اس مہینہ میں جنگ تبوک کے موقعہ پر مخلصین کے اخلاص کا مختلف صورتوں میں امتحان ہوا۔ اور انہوں نے اپنے اپنے رنگ میں اعلےٰ سے اعلےٰ جوہر ایمان دکھلائے۔

(۱۰) ماہِ اخاء بمقابل اکتوبر۔ اس مہینہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مہاجرین اور انصار میں سے ایک ایک مہاجر اور ایک ایک انصاری کے درمیان خاص طور پر اخوت کا تعلق قائم کیا۔ جس کے نتیجہ میں مہاجرین اور انصار کے تعلقات سگے بھائیوں سے بھی بڑھ کر ہو گئے۔

(۱۱) ماہِ نبوت بمقابل نومبر اس مہینہ میں اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو منصب نبوت و رسالت بخشا۔

(۱۲) ماہِ فتح بمقابل دسمبر۔ اس مہینہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فتح مکہ کے موقعہ پر اپنے خونخوار دشمنوں کو (لا تثریب علیکم الیوم کہہ کر عفو عام کا اعلان فرمایا۔

شمسی مہینوں کی تعیین

ان واقعات کو ان شمسی مہینوں کی طرف منسوب کرتے وقت اس بات کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے۔ کہ حجۃ الوداع کے موقعہ پر جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اعلان فرمایا تھا۔ کہ آئندہ ہر ایک قمری سال بارہ مہینوں کا شمار ہو گا۔ اس سے پہلے عرب میں جو تاریخ شماری کا یہ طریق قریباً دو اڑھائی سو سال سے جاری تھا۔ کہ مہینے قمری گنے جاتے تھے۔ اور سال شمسی اور ان دونوں شماروں کو ملانے کے لئے ہر آٹھ سال میں سے تین سال ۱۳-۱۳ ماہ کے شمار کئے جاتے تھے۔ اس کی بناء پر ہجرت کے ابتدائی دس سالوں میں چار سال ۱۳-۱۳ مہینوں کے گنے گئے تھے۔ اور وہ اس طور پر کہ نویں اور دسویں سنہ کے درمیان۔ یعنی ان میں سے ایک سال کے اختتام اور دوسرے سال کے آغاز کے موقعہ پر ایک مہینہ زائد شمار کیا گیا۔ جس سے پہلے ساتویں اور آٹھویں سال کے درمیان اور اس سے پہلے چوتھے اور پانچویں سال کے درمیان۔ اور اس سے قبل پہلے اور دوسرے سال کے درمیان ایک ایک مہینہ زائد شمار کیا گیا تھا۔ پس ابتدائی دس ہجری سالوں کا عرصہ ۱۲۰ قمری مہینوں کا نہیں بلکہ ۱۲۴ قمری مہینوں کا شمار ہوا تھا۔

تقویم قمری کا اجمالی خاکہ

اس تقویم میں نئے قمری دَور کا آغاز سنہ ۱ھ کے شروع سے شمار کیا گیا ہے۔ اور ۳۰-۳۰ دنوں کے اور ۲۹-۲۹ دنوں کے قمری مہینوں کی تعیین کے لئے قمری مہینہ کی اوسط مقدار کو سامنے رکھا گیا ہے۔ اور تواریخ کی تعیین کے لئے ایک طرف اس بات کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔ کہ حجۃ الوداع کے دن یعنی ۹ ذوالحجہ سنہ ۱۰ھ کو جمعہ تھا۔ اور دوسری طرف یہ کہ ابتدائی دس ہجری سالوں میں سے پہلا مہینہ جمعہ کے روز شروع ہوا تھا۔ اور پانچواں مہینہ (جو ہر ایک سال کو بارہ ماہ کا شمار کرنے کی صورت میں سنہ ۱ھ کا پہلا مہینہ ہوتا ہے) پنجشنبہ کو یعنی جمعرات کے روز۔ اور طول البلد کی رو سے بیت اللہ شریف اور حرمین شریفین کی رؤیت کو معیار قرار دیا گیا ہے۔

(حرمین شریفین کی رؤیت میں اور ہندوستان کی رؤیت میں بعض اوقات طول البلد کے اختلاف کی وجہ سے ایک دن کا فرق پیدا ہو سکتا۔ اور ہو جاتا ہے۔ کیونکہ ہندوستان کی نسبت عرب میں سورج کسی قدر دیر سے غروب ہوتا ہے۔ اس لئے وہاں چاند بعض دفعہ ایک دن پہلے نظر آ جاتا ہے)

اب ذیل میں سنہ ۱۳۱۹ہش مطابق سنہ ۱۹۴۰ء موافق سنہ ۱۳۵۸ھ و سنہ ۱۳۵۹ھ کا کیلنڈر دیا جاتا ہے۔ جسے جلد سے جلد ایک چارٹ کی صورت میں اور اسکے بعد مکمل تقویم ہجری شمسی کتابی صورت میں شائع کرنیکی انشاء اللہ کوشش کی جائیگی

ہجری شمسی تقویم (کیلنڈر) بابت ۱۳۱۹ ہش مطابق ۱۹۴۰ء
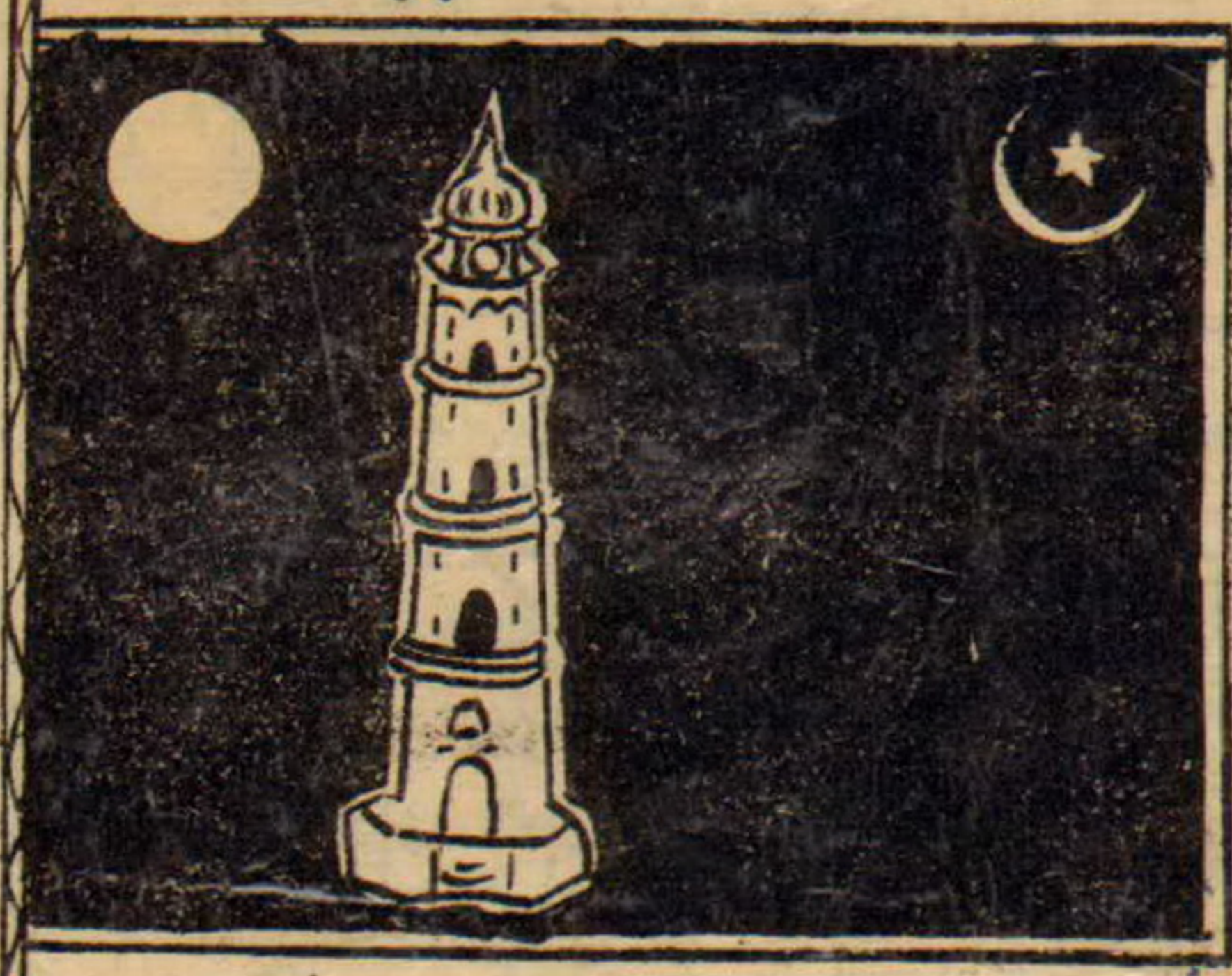
ماہ صلح ۱۳۱۹ ہش مطابق ماہ جنوری ۱۹۴۰ء

ایام ہفتہ	ہفتہ اول	ہفتہ دوم	ہفتہ سوم	ہفتہ چہارم	ہفتہ پنجم
یکشنبہ (اتوار)	×	۷ ۲۶ ذیقعدہ	۱۴ ۴ ذوالحجہ	۲۱ ۱۱ ذوالحجہ	۲۸ ۱۸ ذوالحجہ
دوشنبہ (سوموار)	۱ ۲۰ ذیقعدہ	۸ ۲۷ ذیقعدہ	۱۵ ۵ ذوالحجہ	۲۲ ۱۲ ذوالحجہ	۲۹ ۱۹ ذوالحجہ
سہ شنبہ (منگل)	۲ ۲۱ ذیقعدہ	۹ ۲۸ ذیقعدہ	۱۶ ۶ ذوالحجہ	۲۳ ۱۳ ذوالحجہ	۳۰ ۲۰ ذوالحجہ
چہار شنبہ (بدھ)	۳ ۲۲ ذیقعدہ	۱۰ ۲۹ ذیقعدہ	۱۷ ۷ ذوالحجہ	۲۴ ۱۴ ذوالحجہ	۳۱ ۲۱ ذوالحجہ
پنجشنبہ (جمعرات)	۴ ۲۳ ذیقعدہ	۱۱ یکم ذوالحجہ ۱۳۵۸ھ	۱۸ ۸ ذوالحجہ	۲۵ ۱۵ ذوالحجہ	×
جمعہ	۵ ۲۴ ذیقعدہ	۱۲ ۲ ذوالحجہ	۱۹ ۹ ذوالحجہ	۲۶ ۱۶ ذوالحجہ	×
شنبہ (ہفتہ)	۶ ۲۵ ذیقعدہ	۱۳ ۳ ذوالحجہ	۲۰ ۱۰ ذوالحجہ	۲۷ ۱۷ ذوالحجہ	×

لوائے احمدیت

ماہ تبلیغ ۱۳۱۹ ہش مطابق فروری ۱۹۴۰ء

ایام ہفتہ	ہفتہ اول	ہفتہ دوم	ہفتہ سوم	ہفتہ چہارم	ہفتہ پنجم
یکشنبہ (اتوار)	×	۴ ۲۵ ذوالحجہ	۱۱ ۲ محرم	۱۸ ۹ محرم	۲۵ ۱۶ محرم
دوشنبہ (سوموار)	×	۵ ۲۶ ذوالحجہ	۱۲ ۳ محرم	۱۹ ۱۰ محرم	۲۶ ۱۷ محرم
سہ شنبہ (منگل)	×	۶ ۲۷ ذوالحجہ	۱۳ ۴ محرم	۲۰ ۱۱ محرم	۲۷ ۱۸ محرم
چہار شنبہ (بدھ)	×	۷ ۲۸ ذوالحجہ	۱۴ ۵ محرم	۲۱ ۱۲ محرم	۲۸ ۱۹ محرم
پنجشنبہ (جمعرات)	۱ ۲۲ ذوالحجہ ۱۳۵۸ھ	۸ ۲۹ ذوالحجہ	۱۵ ۶ محرم	۲۲ ۱۳ محرم	۲۹ ۲۰ محرم
جمعہ	۲ ۲۳ ذوالحجہ	۹ ۳۰ ذوالحجہ	۱۶ ۷ محرم	۲۳ ۱۴ محرم	×
شنبہ (ہفتہ)	۳ ۲۴ ذوالحجہ	۱۰ یکم محرم ۱۳۵۹ھ	۱۷ ۸ محرم	۲۴ ۱۵ محرم	×

ماہ امان ۱۳۱۹ ہش مطابق مارچ ۱۹۴۰ء

ایام ہفتہ	ہفتہ اول	ہفتہ دوم	ہفتہ سوم	ہفتہ چہارم	ہفتہ پنجم	ہفتہ ششم
یکشنبہ (اتوار)	×	۳ ۲۳ محرم	۱۰ یکم صفر	۱۷ ۸ صفر	۲۴ ۱۵ صفر	۳۱ ۲۲ صفر
دوشنبہ (سوموار)	×	۴ ۲۴ محرم	۱۱ ۲ صفر	۱۸ ۹ صفر	۲۵ ۱۶ صفر	×
سہ شنبہ (منگل)	×	۵ ۲۵ محرم	۱۲ ۳ صفر	۱۹ ۱۰ صفر	۲۶ ۱۷ صفر	×
چہار شنبہ (بدھ)	×	۶ ۲۶ محرم	۱۳ ۴ صفر	۲۰ ۱۱ صفر	۲۷ ۱۸ صفر	×
پنجشنبہ (جمعرات)	×	۷ ۲۷ محرم	۱۴ ۵ صفر	۲۱ ۱۲ صفر	۲۸ ۱۹ صفر	×
جمعہ	۱ ۲۱ محرم ۱۳۵۹ھ	۸ ۲۸ محرم	۱۵ ۶ صفر	۲۲ ۱۳ صفر	۲۹ ۲۰ صفر	×
شنبہ (ہفتہ)	۲ ۲۲ محرم	۹ ۲۹ محرم	۱۶ ۷ صفر	۲۳ ۱۴ صفر	۳۰ ۲۱ صفر	×

ماہ شہادت ۱۳۱۹ ہش مطابق اپریل ۱۹۴۰ء

ایام ہفتہ	ہفتہ اول	ہفتہ دوم	ہفتہ سوم	ہفتہ چہارم	ہفتہ پنجم
یکشنبہ (اتوار)	×	۷ ۲۹ صفر	۱۴ ۶ ربیع الاول	۲۱ ۱۳ ربیع الاول	۲۸ ۲۰ ربیع الاول
دوشنبہ (سوموار)	۱ ۲۳ صفر ۱۳۵۹ھ	۸ ۳۰ صفر	۱۵ ۷ ربیع الاول	۲۲ ۱۴ ربیع الاول	۲۹ ۲۱ ربیع الاول
سہ شنبہ (منگل)	۲ ۲۴ صفر	۹ یکم ربیع الاول ۱۳۵۹ھ	۱۶ ۸ ربیع الاول	۲۳ ۱۵ ربیع الاول	۳۰ ۲۲ ربیع الاول
چہار شنبہ (بدھ)	۳ ۲۵ صفر	۱۰ ۲ ربیع الاول	۱۷ ۹ ربیع الاول	۲۴ ۱۶ ربیع الاول	×
پنجشنبہ (جمعرات)	۴ ۲۶ صفر	۱۱ ۳ ربیع الاول	۱۸ ۱۰ ربیع الاول	۲۵ ۱۷ ربیع الاول	×
جمعہ	۵ ۲۷ صفر	۱۲ ۴ ربیع الاول	۱۹ ۱۱ ربیع الاول	۲۶ ۱۸ ربیع الاول	×
شنبہ (ہفتہ)	۶ ۲۸ صفر	۱۳ ۵ ربیع الاول	۲۰ ۱۲ ربیع الاول	۲۷ ۱۹ ربیع الاول	×

ماہ ہجرت مطابق ماہ مئی

ایام ہفتہ	ہفتہ اوّل	ہفتہ دوم	ہفتہ سوم	ہفتہ چہارم	ہفتہ پنجم
یکشنبہ (اتوار)	×	۵ / ۲۷ ربیع الاول	۱۲ / ۵ ربیع الثانی	۱۹ / ۱۲ ربیع الثانی	۲۶ / ۱۹ ربیع الثانی
دوشنبہ (پیر)	×	۶ / ۲۸ ربیع الاول	۱۳ / ۶ ربیع الثانی	۲۰ / ۱۳ ربیع الثانی	۲۷ / ۲۰ ربیع الثانی
سہ شنبہ (منگل)	×	۷ / ۲۹ ربیع الاول	۱۴ / ۷ ربیع الثانی	۲۱ / ۱۴ ربیع الثانی	۲۸ / ۲۱ ربیع الثانی
چہارشنبہ (بدھ)	۱ / ۲۳ ربیع الاول	۸ / یکم ربیع الثانی	۱۵ / ۸ ربیع الثانی	۲۲ / ۱۵ ربیع الثانی	۲۹ / ۲۲ ربیع الثانی
پنجشنبہ (جمعرات)	۲ / ۲۴ ربیع الاول	۹ / ۲ ربیع الثانی	۱۶ / ۹ ربیع الثانی	۲۳ / ۱۶ ربیع الثانی	۳۰ / ۲۳ ربیع الثانی
جمعہ	۳ / ۲۵ ربیع الاول	۱۰ / ۳ ربیع الثانی	۱۷ / ۱۰ ربیع الثانی	۲۴ / ۱۷ ربیع الثانی	۳۱ / ۲۴ ربیع الثانی
شنبہ (ہفتہ)	۴ / ۲۶ ربیع الاول	۱۱ / ۴ ربیع الثانی	۱۸ / ۱۱ ربیع الثانی	۲۵ / ۱۸ ربیع الثانی	×

ماہ احسان مطابق ماہ جون

	ہفتہ اوّل	ہفتہ دوم	ہفتہ سوم	ہفتہ چہارم	ہفتہ پنجم	ہفتہ ششم
۱	×	۲ / ۲۶ ربیع الثانی	۹ / ۳ جمادی الاولیٰ	۱۶ / ۱۰ جمادی الاولیٰ	۲۳ / ۱۷ جمادی الاولیٰ	۳۰ / ۲۴ جمادی الاولیٰ
۲	×	۳ / ۲۷ ربیع الثانی	۱۰ / ۴ جمادی الاولیٰ	۱۷ / ۱۱ جمادی الاولیٰ	۲۴ / ۱۸ جمادی الاولیٰ	×
۳	×	۴ / ۲۸ ربیع الثانی	۱۱ / ۵ جمادی الاولیٰ	۱۸ / ۱۲ جمادی الاولیٰ	۲۵ / ۱۹ جمادی الاولیٰ	×
۴	×	۵ / ۲۹ ربیع الثانی	۱۲ / ۶ جمادی الاولیٰ	۱۹ / ۱۳ جمادی الاولیٰ	۲۶ / ۲۰ جمادی الاولیٰ	×
۵	×	۶ / ۳۰ ربیع الثانی	۱۳ / ۷ جمادی الاولیٰ	۲۰ / ۱۴ جمادی الاولیٰ	۲۷ / ۲۱ جمادی الاولیٰ	×
۶	×	۷ / یکم جمادی الاولیٰ	۱۴ / ۸ جمادی الاولیٰ	۲۱ / ۱۵ جمادی الاولیٰ	۲۸ / ۲۲ جمادی الاولیٰ	×
۷	۱ / ۲۵ ربیع الثانی	۸ / ۲ جمادی الاولیٰ	۱۵ / ۹ جمادی الاولیٰ	۲۲ / ۱۶ جمادی الاولیٰ	۲۹ / ۲۳ جمادی الاولیٰ	×

ماہ وفاء مطابق ماہ جولائی

ایام ہفتہ	ہفتہ اوّل	ہفتہ دوم	ہفتہ سوم	ہفتہ چہارم	ہفتہ پنجم
یکشنبہ (اتوار)	×	۷ / ۲ جمادی الاخریٰ	۱۴ / ۹ جمادی الاخریٰ	۲۱ / ۱۶ جمادی الاخریٰ	۲۸ / ۲۳ جمادی الاخریٰ
دوشنبہ (پیر)	۱ / ۲۵ جمادی الاولیٰ	۸ / ۳ جمادی الاخریٰ	۱۵ / ۱۰ جمادی الاخریٰ	۲۲ / ۱۷ جمادی الاخریٰ	۲۹ / ۲۴ جمادی الاخریٰ
سہ شنبہ (منگل)	۲ / ۲۶ جمادی الاولیٰ	۹ / ۴ جمادی الاخریٰ	۱۶ / ۱۱ جمادی الاخریٰ	۲۳ / ۱۸ جمادی الاخریٰ	۳۰ / ۲۵ جمادی الاخریٰ
چہارشنبہ (بدھ)	۳ / ۲۷ جمادی الاولیٰ	۱۰ / ۵ جمادی الاخریٰ	۱۷ / ۱۲ جمادی الاخریٰ	۲۴ / ۱۹ جمادی الاخریٰ	۳۱ / ۲۶ جمادی الاخریٰ
پنجشنبہ (جمعرات)	۴ / ۲۸ جمادی الاولیٰ	۱۱ / ۶ جمادی الاخریٰ	۱۸ / ۱۳ جمادی الاخریٰ	۲۵ / ۲۰ جمادی الاخریٰ	×
جمعہ	۵ / ۲۹ جمادی الاولیٰ	۱۲ / ۷ جمادی الاخریٰ	۱۹ / ۱۴ جمادی الاخریٰ	۲۶ / ۲۱ جمادی الاخریٰ	×
شنبہ (ہفتہ)	۶ / یکم جمادی الاخریٰ	۱۳ / ۸ جمادی الاخریٰ	۲۰ / ۱۵ جمادی الاخریٰ	۲۷ / ۲۲ جمادی الاخریٰ	×

ماہ ظہور مطابق ماہ اگست

	ہفتہ اوّل	ہفتہ دوم	ہفتہ سوم	ہفتہ چہارم	ہفتہ پنجم
۱	×	۴ / ۳۰ جمادی الاخریٰ	۱۱ / ۷ رجب	۱۸ / ۱۴ رجب	۲۵ / ۲۱ رجب
۲	×	۵ / یکم رجب	۱۲ / ۸ رجب	۱۹ / ۱۵ رجب	۲۶ / ۲۲ رجب
۳	×	۶ / ۲ رجب	۱۳ / ۹ رجب	۲۰ / ۱۶ رجب	۲۷ / ۲۳ رجب
۴	×	۷ / ۳ رجب	۱۴ / ۱۰ رجب	۲۱ / ۱۷ رجب	۲۸ / ۲۴ رجب
۵	۱ / ۲۷ جمادی الاخریٰ	۸ / ۴ رجب	۱۵ / ۱۱ رجب	۲۲ / ۱۸ رجب	۲۹ / ۲۵ رجب
۶	۲ / ۲۸ جمادی الاخریٰ	۹ / ۵ رجب	۱۶ / ۱۲ رجب	۲۳ / ۱۹ رجب	۳۰ / ۲۶ رجب
۷	۳ / ۲۹ جمادی الاخریٰ	۱۰ / ۶ رجب	۱۷ / ۱۳ رجب	۲۴ / ۲۰ رجب	۳۱ / ۲۷ رجب

ماہ تبوک مطابق ماہ ستمبر

ایام ہفتہ	ہفتہ اوّل	ہفتہ دوم	ہفتہ سوم	ہفتہ چہارم	ہفتہ پنجم
یکشنبہ (اتوار)	۱ / ۲۸ رجب	۸ / ۶ شعبان	۱۵ / ۱۳ شعبان	۲۲ / ۲۰ شعبان	۲۹ / ۲۷ شعبان
دوشنبہ (پیر)	۲ / ۲۹ رجب	۹ / ۷ شعبان	۱۶ / ۱۴ شعبان	۲۳ / ۲۱ شعبان	۳۰ / ۲۸ شعبان
سہ شنبہ (منگل)	۳ / یکم شعبان	۱۰ / ۸ شعبان	۱۷ / ۱۵ شعبان	۲۴ / ۲۲ شعبان	×
چہارشنبہ (بدھ)	۴ / ۲ شعبان	۱۱ / ۹ شعبان	۱۸ / ۱۶ شعبان	۲۵ / ۲۳ شعبان	×
پنجشنبہ (جمعرات)	۵ / ۳ شعبان	۱۲ / ۱۰ شعبان	۱۹ / ۱۷ شعبان	۲۶ / ۲۴ شعبان	×
جمعہ	۶ / ۴ شعبان	۱۳ / ۱۱ شعبان	۲۰ / ۱۸ شعبان	۲۷ / ۲۵ شعبان	×
شنبہ (ہفتہ)	۷ / ۵ شعبان	۱۴ / ۱۲ شعبان	۲۱ / ۱۹ شعبان	۲۸ / ۲۶ شعبان	×

ماہ اخاء مطابق ماہ اکتوبر

	ہفتہ اوّل	ہفتہ دوم	ہفتہ سوم	ہفتہ چہارم	ہفتہ پنجم
۱	×	۶ / ۴ رمضان	۱۳ / ۱۱ رمضان	۲۰ / ۱۸ رمضان	۲۷ / ۲۵ رمضان
۲	×	۷ / ۵ رمضان	۱۴ / ۱۲ رمضان	۲۱ / ۱۹ رمضان	۲۸ / ۲۶ رمضان
۳	۱ / ۲۹ شعبان	۸ / ۶ رمضان	۱۵ / ۱۳ رمضان	۲۲ / ۲۰ رمضان	۲۹ / ۲۷ رمضان
۴	۲ / ۳۰ شعبان	۹ / ۷ رمضان	۱۶ / ۱۴ رمضان	۲۳ / ۲۱ رمضان	۳۰ / ۲۸ رمضان
۵	۳ / یکم رمضان	۱۰ / ۸ رمضان	۱۷ / ۱۵ رمضان	۲۴ / ۲۲ رمضان	۳۱ / ۲۹ رمضان
۶	۴ / ۲ رمضان	۱۱ / ۹ رمضان	۱۸ / ۱۶ رمضان	۲۵ / ۲۳ رمضان	×
۷	۵ / ۳ رمضان	۱۲ / ۱۰ رمضان	۱۹ / ۱۷ رمضان	۲۶ / ۲۴ رمضان	×

ماہ نبوت مطابق ماہ نومبر

ایام ہفتہ	ہفتہ اوّل	ہفتہ دوم	ہفتہ سوم	ہفتہ چہارم	ہفتہ پنجم
یکشنبہ (اتوار)	×	۳ / ۳ شوال	۱۰ / ۱۰ شوال	۱۷ / ۱۷ شوال	۲۴ / ۲۴ شوال
دوشنبہ (پیر)	×	۴ / ۴ شوال	۱۱ / ۱۱ شوال	۱۸ / ۱۸ شوال	۲۵ / ۲۵ شوال
سہ شنبہ (منگل)	×	۵ / ۵ شوال	۱۲ / ۱۲ شوال	۱۹ / ۱۹ شوال	۲۶ / ۲۶ شوال
چہارشنبہ (بدھ)	×	۶ / ۶ شوال	۱۳ / ۱۳ شوال	۲۰ / ۲۰ شوال	۲۷ / ۲۷ شوال
پنجشنبہ (جمعرات)	×	۷ / ۷ شوال	۱۴ / ۱۴ شوال	۲۱ / ۲۱ شوال	۲۸ / ۲۸ شوال
جمعہ	۱ / یکم شوال	۸ / ۸ شوال	۱۵ / ۱۵ شوال	۲۲ / ۲۲ شوال	۲۹ / ۲۹ شوال
شنبہ (ہفتہ)	۲ / ۲ شوال	۹ / ۹ شوال	۱۶ / ۱۶ شوال	۲۳ / ۲۳ شوال	۳۰ / ۳۰ شوال

ماہ فتح مطابق ماہ دسمبر

	ہفتہ اوّل	ہفتہ دوم	ہفتہ سوم	ہفتہ چہارم	ہفتہ پنجم
۱	۱ / یکم ذیقعدہ	۸ / ۸ ذیقعدہ	۱۵ / ۱۵ ذیقعدہ	۲۲ / ۲۲ ذیقعدہ	۲۹ / ۲۹ ذیقعدہ
۲	۲ / ۲ ذیقعدہ	۹ / ۹ ذیقعدہ	۱۶ / ۱۶ ذیقعدہ	۲۳ / ۲۳ ذیقعدہ	۳۰ / یکم ذوالحجہ
۳	۳ / ۳ ذیقعدہ	۱۰ / ۱۰ ذیقعدہ	۱۷ / ۱۷ ذیقعدہ	۲۴ / ۲۴ ذیقعدہ	۳۱ / ۲ ذوالحجہ
۴	۴ / ۴ ذیقعدہ	۱۱ / ۱۱ ذیقعدہ	۱۸ / ۱۸ ذیقعدہ	۲۵ / ۲۵ ذیقعدہ	×
۵	۵ / ۵ ذیقعدہ	۱۲ / ۱۲ ذیقعدہ	۱۹ / ۱۹ ذیقعدہ	۲۶ / ۲۶ ذیقعدہ	×
۶	۶ / ۶ ذیقعدہ	۱۳ / ۱۳ ذیقعدہ	۲۰ / ۲۰ ذیقعدہ	۲۷ / ۲۷ ذیقعدہ	×
۷	۷ / ۷ ذیقعدہ	۱۴ / ۱۴ ذیقعدہ	۲۱ / ۲۱ ذیقعدہ	۲۸ / ۲۸ ذیقعدہ	×

خاکسار۔ محمد اسمٰعیل احمدی (سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ) قادیان

وصیت نمبر ۵۵۱۲

منکہ برکت علی ولد چوہدری گلاب خان صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمینداری عمر ۲۸ سال تاریخ بیعت ۱۰ اپریل ۱۹۲۳ء ساکن چک نمبر ۱۶۶/مراد ڈاکخانہ چشتیاں ضلع بہاولنگر ریاست بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶ نومبر ۱۹۳۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے۔

۱۔ جدی جائیداد ملکیت سات گھماؤں اراضی قسم بارانی و چاہی قیمتی اندازاً سات صد روپیہ رقبہ واقعہ مواضعات بکھو بھٹی و دریا پور تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ جس کے پانچویں حصہ کا میں مالک ہوں۔ (۲) اندازاً دس گھماؤں اراضی قسم بارانی و چاہی رقبہ مواضعات بکھو بھٹی و دریا پور تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ جو بالعوض اندازاً مبلغ ہیندرہ صد روپیہ ہمارے پاس رہن ہے جس کے پانچویں حصہ کا میں مالک ہوں۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔

(۳) لیکن میرا گذارہ اس جائیداد پر نہیں۔ بلکہ دو عدد مستطیل اراضی قسم نہری رقبہ واقعہ چک نمبر ۱۶۶/مراد تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر ریاست بہاولپور کی آمدنی پر ہے۔ یہ دو عدد مستطیل بصیغہ آبادکاری گورنمنٹ بہاولپور کی طرف سے میرے نام تقسیم ہے۔ جس کے حقوق ملکیت ابھی تک مجھے حاصل نہیں کیونکہ قیمت بالاقساط ادا ہو رہی ہے۔ میری اس سالانہ آمدنی کا اندازہ مبلغ تین صد روپیہ ہے۔ میں اپنی اس آمدنی کا ۱/۱۰ حصہ تازیست فصل ربیع اور خریف پر باقاعدہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان دارالامان کرتا رہونگا وباللہ التوفیق۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان دارالامان وصیت کرتا ہوں کہ میری جائیداد جو بوقت وفات ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان دارالامان کر دوں۔ یا کوئی جائیداد حوالہ صدر انجمن احمدیہ دارالامان کر دوں تو اس قدر حصہ اداشدہ متصور ہوگا۔

لہذا یہ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان دارالامان تحریر کر دی ہے۔ کہ سند رہے۔

العبد:۔ برکت علی احمدی نشان انگوٹھا۔

محافظ اٹھرا گولیاں

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں یا مردہ پیدا ہوتے ہوں یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں یا جن گھروں میں یہ مرض لاحق ہو۔ وہ فوراً حضرت حکیم مولوی نور الدین اعظم رضی اللہ عنہ طبیب شاہی سرکار جموں کشمیر کا نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں۔ حضور کے حکم سے یہ دواخانہ ۱۹۱۱ء سے جاری ہے۔ شروع حمل سے اخیر رضاعت تک قیمت فی تولہ سوا روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکمشت منگوانے والے سے ایک روپیہ تولہ علاوہ محصول ڈاک لیا جائے گا۔

عبد الرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان

ضرورت ناطہ

مرزا محمد شریف بیگ صاحب سب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ آبپاشی اجنبل گجرات کے باشندے مخلص احمدی ہیں۔ مبلغ -/۱۴۰ روپے تنخواہ لے رہے ہیں۔ -/۲۰۰ روپے تک ۸/۱۰ سالانہ ترقی ہوگی۔ آئندہ نمبر آنے پر چار سو روپے تک تنخواہ ہوگی۔ ان کی پہلی بیوی فوت ہوگئی ہے۔ ان کو تعلیم یافتہ سلیقہ شعار معزز و مخلص خاندان کے رشتہ کی ضرورت ہے۔ حاجت مند اصحاب ان کے والد مرزا حاکم بیگ صاحب احمدی موجد تریاق چشم گڑھی شاہدولہ گجرات پنجاب کی معرفت رشتہ کے متعلق خط و کتابت کریں۔ اور لڑکی کے حالات و کوائف معہ جملہ شرائط متعلقہ نکاح درج فرمائیں۔ تاکہ دوبارہ خط و کتابت کی ضرورت نہ ہو۔ مرزا محمد شریف بیگ صاحب والدین کے اکلوتے بیٹے ہیں۔ کوئی بھائی بہن اور اولاد نہیں ہے۔

گواہ شد:۔ فیض احمد انسپکٹر بیت المال

گواہ شد:۔ چوہدری نبی دین نمبردار چک نمبر ۱۶۶/مراد

"زندہ باد امیر المومنین"

اس عنوان سے ایک چارٹ تیار کیا ہے۔ جو تین خوبصورت رنگوں سے مزین ہے عین درمیان میں حضرت امیر المومنین کی شبیہہ مبارک ہے۔ اوپر کے حصے میں حضرت مسیح موعود کی وہ پیشگوئیاں درج ہیں۔ جو خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ سے تعلق رکھتی ہے۔ نیچے کے حصہ میں حضور کے ۲۵ سالہ کارنامے درج ہیں۔ چاروں کونوں پر دنیا کے نقشے ہیں۔ جہاں جہاں ہمارے مبلغ پہنچے ہیں ان علاقوں کے نام درج ہیں۔ حاشیہ پر خوبصورت پھولوں میں بیرونی ممالک کے مبلغین کے اسمائے گرامی درج ہیں۔ گویا یہ چارٹ نہایت خوبصورت۔ دلکش اور بابرکت ہے۔ جسے دیکھ کر آنکھوں میں نور اور دل میں سرور آتا ہے۔ ہر احمدی گھر اور انجمن میں آویزاں کرنا باعث برکت ہوگا۔ مومنوں کے لئے روح پرور۔ ایمان افزا ہے۔ اور غیر مبائعین کے لئے تریاق۔ قیمت فی چارٹ اڑھائی آنہ۔ سالانہ جلسے پر بہت نکل چکے ہیں۔ اور اب آرڈر آ رہے ہیں۔ دوست جلد ہی کریں۔ اگر مل کر دوست ۵۰ عدد لیں گے۔ تو فی عدد ۲ میں ملے گا۔

یاد رہے۔ ۵ (پانچ) سے کم ارسال نہیں ہو سکیں گے۔ محصول ڈاک دو ۲ پیسے فی چارٹ کے حساب سے ہوگا۔

نوٹ:۔ احمدیت کی پہلی کتاب چھپنے والی ہے۔ پیشگی سوا پانچ آنے کے ٹکٹ بھیجیں۔ ورنہ چھپ جانے کے بعد زیادہ قیمت ہوگی۔ کیونکہ کاغذ وغیرہ گراں ہو گیا ہے۔

مینیجر قاسمیہ کتاب ہوس ریلوے روڈ جالندھر شہر

بشارات رحمانیہ کے متعلق

حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں کہ مولوی فاضل عبد الرحمٰن صاحب کو اپنے تخلص مبشر کے مطابق کیا خوب موجھی ہے کہ ان تمام بشارات کو جمع کریں جو اس زمانہ میں مختلف لوگوں کو صداقت مسیح موعود و حضرت خلافت ثانیہ کے بارے میں ہوئی ہیں۔ چنانچہ انہوں نے تقریباً چار سو صفحہ کی ایک کتاب طیار کر لی ہے جس پر حضرت میر محمد اسحٰق صاحب نے مقدمہ لکھا ہے۔ اور حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے رؤیا کی حقیقت وغیرہ پر ایک مبسوط صوفیانہ مضمون لکھ کر اپنے کشوف درج کئے ہیں۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ یہ فہرست ایسی تصدیقوں کی مکمل ہے بلکہ میرا یقین ہے کہ یا تمثار روحانیت اس کثرت سے ہوا ہے کہ ان سب کا یکجا کرنا نہایت ہی وسیع اور مشکل کام ہے تاہم جس قدر کشوف و الہامات مبشر صاحب نے بہت محنت سے جمع کر دیئے ہیں وہ پڑھنے والوں کے واسطے بہت ہی ایمان افزا ہیں۔ اور مبشر صاحب کی سعی بہت ہی قابل قدر ہے۔ ایسے رؤیا پہلے متفرق طور پر کتابوں یا اخباروں میں درج ہوتے رہے ہیں مگر انکو ایک جگہ کتابی صورت میں مبشر صاحب سے کسی نے جمع نہیں کیا تھا۔ اس کتاب کا ایک ایک نسخہ دنیا بھر کی سب لائبریریوں میں رکھوا دینا از بس مفید ہوگا۔ انشاء اللہ

محمد صادق عفا اللہ عنہ ۲/۱/۴۰۔ دفتر ٹریکٹ آسمانی آواز ریلوے روڈ قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۲۳ جنوری۔ فرانسیسی ہائی کمانڈ کا ایک اعلان مظہر ہے۔ کہ پولینڈ کی بحری فوج کا ستر فیصدی حصہ جرمنوں کی حراست سے بھاگ کر اتحادی افواج میں شامل ہو گیا ہے۔ جنگ سے قبل پولش بیڑہ کا مجموعی وزن ۲۶ ہزار ٹن تھا جس میں سے ۱۸ ہزار ٹن جرمنی کے پنجہ سے آزاد ہے۔ پولینڈ کے تمام تجارتی جہاز بھی جرمنوں کی حراست سے آزاد کرائے جا چکے ہیں۔

راولپنڈی ۲۳ جنوری۔ کل کوہ مری میں زبردست برف باری ہوئی ڈیڑھ دو فٹ برف پڑ چکی ہے۔

لنڈن ۲۳ جنوری۔ حکومت برطانیہ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ جو بوڑھے پنشنر گزارہ کی کوئی اور صورت نہیں رکھتے۔ ان کی پنشنوں میں اضافہ کر دیا جائے۔ اس طرح حکومت کو ہر سال دس لاکھ پونڈ مزید صرف کرنے پڑیں گے۔

رنگون ۲۳ جنوری۔ گورنر برما نے اعلان کیا ہے کہ چین سے خشکی کی راہ سے چاندی کی برما میں درآمد ممنوع ہے۔

لنڈن ۲۴ جنوری۔ فن لینڈ کی تازہ خبروں سے پایا جاتا ہے کہ جھیل لڈگا کے شمال میں روسی حملہ بالکل ناکام رہا ہے یہ حملہ جھیل کی شمال مشرقی سرحد سے روس کی سرحد تک پھیلا ہوا ہے۔ فن فوجوں نے حملہ آوروں کو ہر جگہ آگے بڑھنے سے روک دیا ہے۔ فنوں کا دعویٰ ہے۔ کہ اس حملہ میں کم سے کم روسیوں کے ایک ہزار آدمی کھیت رہے ہیں۔ کل روسی ہوائی جہازوں نے جو حملہ کیا تھا۔ فنوں کا بیان ہے۔ کہ ان کے ایک ہوا باز نے اکیلے ہی چھ روسی ہوائی جہازوں کو چار منٹ میں زمین پر گرا دیا۔ اس ہوا باز کو جونہی حملہ کی خبر ہوئی۔ وہ فوراً اڑا اور اپنے آگے پیچھے کے چھ روسی جہازوں کو گرانے میں کامیاب ہوا لیکن اور روسی ہوائی جہازوں کا حشر معلوم نہیں کیا ہوا۔

کینیڈا کی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ روس کو گیہوں بھیجنا بند کر دیا جائے۔ جس کے معنے یہ ہیں۔ کہ وہ ۱۲ لاکھ ۵۰ ہزار بشل گیہوں بھی روس نہیں جائے گا۔ جو کچھ عرصہ ہوا۔ حکومت روس نے خریدا تھا۔ ایک بشل ۲۹ سیر کا ہوتا ہے۔ نیز ایک قانون بنا دیا گیا ہے۔ کہ جرمنی اور اس کے ارد گرد کے ممالک کو کوئی مال حکومت کی منظوری کے بغیر نہ بھیجا جائے۔

کل امریکن گورنمنٹ کی طرف سے جاپانی سفیر متعینہ امریکہ کو مطلع کیا گیا۔ کہ جاپانی حکومت چین میں مقیم امریکنوں کے ساتھ جو سلوک کرے گی۔ ویسا ہی سلوک تجارتی معاملات میں امریکہ جاپان کے ساتھ کرے گا۔ ان دو ملکوں میں جو تجارتی معاہدہ ہے۔ اس کی میعاد ۲۶ جنوری سنہ ۴۰ء کو ختم ہو رہی ہے مگر جاپانی سفیر کو مطلع کر دیا گیا ہے۔ کہ اس کے ختم ہونے کے یہ معنے نہیں۔ کہ جاپان سے آنے والے مال کی شرح محصول میں اضافہ کر دیا جائے گا۔

ٹوکیو ۲۴ جنوری۔ ایک جاپانی جہاز پر سوار ۲۱ جرمنوں کو حکومت برطانیہ کے گرفتار کرنے کے سوال پر غور کرنے کے لئے آج ٹوکیو میں جاپان کے دفتر خارجہ اور بحری افسروں کی ایک کانفرنس ہوئی۔

لنڈن ۲۴ جنوری۔ چیکو سلواکیہ کے سابق صدر ڈاکٹر بینش مقیم لنڈن نے اعلان کیا ہے۔ کہ غیر ممالک میں آباد چیک باشندوں کا اخلاقی فرض ہے کہ اتحادیوں سے مل کر جرمنی سے لڑیں۔

کل پیرس میں نیشنل پولش کونسل میں تقریر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ فرانس میں پول فوج تیار ہو رہی ہے۔ اس کی تعداد بہت جلد ایک لاکھ تک پہنچ جائے گی

پیرس ۲۴ جنوری۔ مغربی محاذ کے متعلق آج فرانسیسی گورنمنٹ نے جو اعلان شائع کیا ہے۔ وہ مظہر ہے کہ گشت کرنے والے دستے سرگرم رہے۔ دریائے لاؤڑ کے کنارے ایک فرانسیسی چوکی کا جرمن دستے سے تصادم ہوا۔ جس میں جرمن منہ کی کھا کر بھاگ گئے۔ گذشتہ چوبیس گھنٹے فرانس میں اس قدر سردی پڑی ہے کہ پہلے کبھی نہیں پڑی۔

دہلی ۲۴ جنوری۔ مرکزی اسمبلی میں چھ سرکاری ممبروں کے استعفوں سے جو جگہیں خالی ہوئی تھیں۔ ان کے لئے چھ غیر سرکاری ممبر نامزد کر دیئے گئے ہیں۔ جو سب کے سب سوائے ایک کے پہلے بھی اسمبلی کے ممبر رہ چکے ہیں۔ ایک کنور اسمٰعیل علی خان صاحب کونسل آف سٹیٹ کے ممبر تھے۔ جو اب اسمبلی میں آنے کے لئے وہاں سے مستعفی ہو رہے ہیں۔

دہلی ۲۴ جنوری۔ چیمبر آف پرنسز کی سٹینڈنگ کمیٹی کے چھ ممبر جو چیمبر کے روز نجوزہ اجلاس میں شرکت کرنے کے لئے یہاں آئے ہوئے ہیں۔ آج ان ریزولیوشنوں پر اپنے طور پر بحث کرتے رہے۔ جو کمیٹی میں پیش ہوں گے۔ یہ گفتگو کل بھی جاری رہے گی۔

کراچی ۲۴ جنوری۔ سندھ اسمبلی میں حکومت کی طرف سے ایک بل پیش کیا جا رہا ہے جس کا مقصد یہ ہے۔ کہ سکھر کے حالیہ فسادات کے وجوہ کا پتہ لگانے کے لئے ایک خاص عدالت مقرر کی جائے جو جانی و مالی نقصان کی تفاصیل بھی مہیا کرے۔ اور یہ بھی تحقیقات کرے۔ کہ فسادات کے بعد قیام امن کے لئے افسروں نے کہاں تک اپنے فرائض ادا کئے۔ کل کراچی میں وزارت سندھ کا ایک اجلاس منزل گاہ کے مطالبہ پر غور کرنے کے لئے منعقد ہوا۔ یہ غور و خوض کل بھی جاری رہے گا۔

سکھر کی کانگرس کمیٹی نے گاندھی جی کو دعوت دی ہے کہ فساد زدہ علاقہ کا دورہ کریں۔ معلوم نہیں۔ گاندھی جی اس دعوت کو منظور کرتے ہیں یا نہیں

دہلی ۲۴ جنوری۔ گاندھی جی فروری کے دوسرے ہفتہ میں شانتی نکیتن (ڈاکٹر ٹیگور کی یونیورسٹی) جائیں گے اور کچھ روز وہاں قیام کریں گے۔

الہ آباد ۲۴ جنوری۔ آج گورنر یو پی اور لیڈی ہیلیٹ نے الہ آباد میں ماگھ میلا دیکھا۔ جہاں ان کی خدمت میں ایڈریس بھی پیش کیا گیا۔ لیڈی ہیلیٹ نے ایک حفظان صحت کی نمائش کا بھی افتتاح کیا۔

دہلی ۲۴ جنوری۔ گورنمنٹ آف انڈیا کی لیبر کانفرنس آج ختم ہو گئی۔ اس میں مختلف صوبجات اور ریاستوں کے مزدوروں کی حالت پر غور کیا گیا۔ اور ان کی اصلاح کے لئے مختلف حکومتوں کی کوششوں پر بھی بحث ہوئی۔ آخر فیصلہ ہوا۔ کہ مرکزی حکومت ایک قانون کا مسودہ تیار کر کے صوبجاتی حکومتوں کو بھیجے

لاہور ۲۴ جنوری۔ پنجاب گورنمنٹ نے سنہ ۱۹۳۹ء کی فصل ربیع کے مالیہ میں ایک کروڑ روپیہ کی معافی دی ہے اور قریباً ۱۰½ لاکھ روپیہ تقاوی کی وصولی یا معاف اور یا ملتوی کر دی ہے۔

دہلی ۲۴ جنوری۔ ریاست راجکوٹ کے دیوان دربار ویرداولا آج اپنے گاؤں میں چل بسے۔ آپ کئی ماہ سے بیمار تھے۔ یہ وہی صاحب ہیں۔ جن سے تنگ آ کر گذشتہ سال کے شروع میں گاندھی جی نے مرن برت اختیار کیا تھا۔

دہلی ۲۴ جنوری۔ نواب صاحب بھوپال نے ایک دعوت کے موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ریاستوں کے حکمرانوں کا پختہ عزم ہے کہ جرمنی کے مقابلہ میں اتحادیوں کی پوری پوری امداد کی جائے۔ اور اس امر پر اظہار افسوس کیا۔ کہ حکومت برطانیہ نے ریاستوں کے حکمرانوں کو ابھی تک میدان جنگ میں لڑنے کا موقع نہیں دیا۔ آپ نے کہا ہٹلر کی لڑائی صرف برطانیہ سے نہیں۔ بلکہ ہم سے بھی ہے۔

جموں ۲۴ جنوری۔ بانہال کے درہ پر شدید برف باری ہوئی۔ جموں اور سری نگر کے درمیان سڑک بالکل بند ہو گئی ہے مگر امید ہے کہ رستہ جلد صاف ہو جائے گا

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی